



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

## رہبر معظم سے عراق کے وزیر اعظم کی ملاقات

4 / Jan / 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح عراقی وزیر اعظم نوری مالکی سے ملاقات میں تاکید کرتے ہوئے فرمایا: عراق میں موجود مختلف قبائل اور مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ عراقی حکومت کے وسیع روابط ، عوام کا عمیق اعتماد ، ہمسایہ ممالک کے ساتھ باہمی روابط میں توسیع و استحکام عراق کی بقا اور اس کی طاقت و قدرت کے حقیقی عوامل شمار ہوتے ہیں اور عراقی حکومت اپنے اہداف تک پہنچنے کے لئے ان عوامل پر اعتماد رکھے نیز عراقی عوام کی عزت و شجاعت اور ان کے مذہبی ایمان کو اپنے لئے عظیم سرمایہ قرار دے۔

رہبر معظم نے عراقی وزیر اعظم اور عراقی حکومت پر ایران کے اعتماد اور عراقی عوام سے گہرے روابط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ہمارا مقصد عراق کی عزت، استقلال اور پیشرفت ہے اور اس سلسلے میں جو ضروری اقدام ہوا وہ انجام دیں گے۔

رہبر معظم نے عراق میں جاری دہشت گردی اور عراق کی داخلی مشکلات اور اختلافات کا اصلی سبب امریکی اور برطانوی فوجوں کی موجودگی کو قرار دیتے ہوئے فرمایا: جب تک امریکی عراق میں رہیں گے تب تک عراقی عوام گوارا پانی بھی نہیں پی پائیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے امریکہ اور عراق کے معاہدے کے بعض پہلوؤں پر تشویش اور امریکی مکر و فریب نیز اس کی طرف سے دوسرے ممالک میں نفوذ و تسلط پیدا کرنے ، دوسرے ممالک کے قدرتی وسائل کو لوٹنے اور غارت کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: امریکہ عہد شکن اور غدار ہے حتیٰ علاقہ میں موجود اپنے اتحادیوں کے ساتھ بھی اس کی حقیقی دوستی نہیں ہے۔ لہذا اس کے کسی بھی وعدے پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اعتماد کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے امریکہ اور برطانیہ کے پیچیدہ مکر و فریب سے نجات پانے کے لئے تدبیر ، آگاہی ، ہوشیاری اور



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

استقامت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: عراقی عوام پر ثابت کرنا چاہیے کہ عراقی حکومت دشمن کے رعب و دبدبہ میں آکر عراقی عوام کے مفادات سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

رہبر معظم نے فرمایا: امریکہ خطے میں اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لئے طویل مدت تک فوجی چھاؤنی قائم کرنا چاہتا ہے۔

اس ملاقات میں ایران کے نائب صدر آقائی داؤدی بھی موجود تھے عراقی وزیر اعظم نوری مالکی نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ساتھ ملاقات کو عراقی عوام کے لئے خیر و برکت کا باعث قرار دیا اور دونوں ممالک کے برادرانہ روابط کے استحکام اور فروغ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں فروغ، علاقہ کی پیشرفت کے لئے بہترین نمونہ بن سکتا ہے۔